عبارت "حفظ الایمان" پر

علمائے دیوبند کی خانہ جنگی

عبارت "حفظ الایمان" کی علماء و مناظرین دیوبند نے مختلف النوع و متضاد تاویلات کی ہیں۔ چند تاویلات کا تضاد ملاحظہ ہو۔"

مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی چاند پوری

لکھتے ہیں۔

"واضح ہو کہ (حفظ الایمان میں) ایسا کا لفظ فقط مانند اور مثل ہی کے معنی میں مستعمل نہیں ہوتا بلکہ اس کے معنی اس قدر اور اتنے کے بھی آتے ہیں جو اس جگہ متعین ہیں۔"

(توضیح البیان نے حفظ الایمان ص۸ مطبع قاسمی دیوبند)

"عبارت متنازعہ فیہا میں لفظ ایسا بمعنی اس قدر اور اتنا ہے۔ پھر تشبیہ کیسی؟" (توضیح البیان)

گویا ایسا اگر تشبیہ کے معنی میں ہوتا تو قابل اعتراض اور کفر تھا لیکن اتنا اور اس قدر میں کوئی اعتراض کی بات نہیں۔

مولوی حسین احمد صدر دیوبند

اب مولوی حسین احمد صاحب صدر المدرسین مدرسہ دیوبند کی سنئیے۔ وہ لکھتے ہیں۔

حضرت مولانا (تھانوی) عبارت میں ایسا فرما رہے ہیں۔ لفظ اتنا تو نہیں

WWW.NAFSEISLAM.COM
"THE NATURAL PHILOSOPHY OF AHLESUNNAT

فرمایا ہے۔ اگر لفظ اتنا ہوتا تو اس وقت البتہ یہ احتمال ہوتا کہ معاذ اللہ
حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے علم کو اور چیزوں کے برابر کردیا.....،
.... اس سے بھی اگر قطع نظر کریں۔ تو لفظ ایسا تو کلمہ تشبیہ کا ہے۔
(الشہاب الثاقب ص۱۰۲)

صدر مدرسہ دیوبند کے اس قول سے ثابت ہوا کہ عبارت حفظ الایمان میں لفظ ایسا تشبیہ کے لئے ہے۔ اور اگر ایسا، اتنا یا اس قدر کے معنیٰ میں ہوتا تو قباحت تھی۔ اور اس کو توہین رسالت اور کفر قرار دیا جاسکتا تھا۔

ماحصل

مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی چاندپوری اور مولوی حسین احمد ٹانڈوی کی تاویلات کا خلاصہ اور ماحصل یہ ہے کہ دربھنگی صاحب کے بقول اگر ایسا تشبیہ کے معنیٰ میں ہوتا تو کفر تھا جس سے تشبیہ کا اقرار کرنے والے مولوی حسین احمد صاحب کافر قرار پائے۔ اور بقول صدر دیوبند لفظ ایسا اتنا اور اس قدر کے معنیٰ میں ہوتا تو کفر ہوتا۔ جس تاویل سے بقول مولوی حسین احمد صاحب مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی ایسا کا اتنا اور اس قدر معنیٰ کر کے کافر قرار پائے۔

مولوی منظور سنبھلی اور حسین احمد ٹانڈوی کا معرکہ

آپ ابھی "الشہاب الثاقب" کے حوالے سے پڑھ چکے ہیں کہ مولوی حسین احمد صدر دیوبند کے نزدیک لفظ ایسا تشبیہ کے لئے ہے۔ لیکن اس کے برعکس سلطان المناظرین دیوبندیہ مولوی منظور سنبھلی مدیر الفرقان لکھنؤ اس کے برعکس کچھ اور ہی کہتے ہیں۔ ملاحظہ ہو۔

"حفظ الایمان کی عبارت میں بھی ایسا تشبیہ کے لئے نہیں ہے۔

بلکہ وہ یہاں بدون تشبیہ کے اتنا کے معنیٰ میں ہے۔"

(فتح بریلی کا دلکش نظارہ ص۳۲)

حفظ الایمان کی اس عبارت میں بھی ایسا تشبیہ کے لئے نہیں ہے،

(ص۳۴)

اگر بالفرض اس عبارت کا وہ مطلب ہو جو مولوی سردار احمد صاحب
بیان کر رہے ہیں۔ جب تو ہمارے نزدیک بھی موجب کفر ہے۔"

(ص۳۵)

نوٹ:- یہ کتابچہ بریلی شریف کے اس عظیم الشان تاریخی مناظرہ کی دیوبندی روئداد ہے۔ جو سلطان العلوم، امام المناظرین، محدث اعظم، استاذ الاساتذہ حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب بانی جامعہ رضویہ مظہر اسلام بریلی شریف، فیصل آباد اور مولوی منظور سنبھلی مدیر الفرقان لکھنؤ کے درمیان حفظ الایمان کی عبارت پر ہوا تھا۔ سیدی محدث اعظم حضرت علامہ محمد سردار احمد صاحب قبلہ قدس سرہٗ کا فرمانا تھا کہ لفظ ایسا تشبیہ کے لئے ہے۔ مولوی منظور نے کہا جیسا کہ اوپر مذکور ہوا کہ لفظ ایسا اتنا کے معنیٰ میں ہے۔ اور یہ کہ اگر بالفرض اس عبارت کا وہ مطلب ہو جو مولوی سردار احمد صاحب بیان کر رہے ہیں۔ تو ہمارے نزدیک بھی کفر ہے۔ گویا کہ ایسا کو تشبیہ کے طور پر استعمال کرنا مولوی منظور سنبھلی کے نزدیک کفر ہے اور مولوی حسین احمد صاحب صدر دیوبند برملا کہہ رہے ہیں کہ لفظ ایسا تو کلمہ تشبیہ کا ہے۔ (الشہاب الثاقب ص۱۰۲) ثابت ہوا کہ دیوبندی سلطان المناظرین مولوی منظور سنبھلی کے فتوے کے مطابق مولوی حسین احمد صدر دیوبند کافر ہیں۔ ؎

کافر ہوئے جو آپ تو میرا قصور کیا
جو کچھ کیا وہ تم نے کیا بے خطا ہوں میں

عبارت تحذیر الناس

تحذیر الناس بانیٔ مدرسہ دیوبند مولوی محمد قاسم نانوتوی کی کتاب ہے اس کے دیوبند اور انار کلی لاہور سے چھپنے والے دو پرانے ایڈیشنوں میں ص۳ پر یوں ہے۔

"عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلعم کا خاتم ہونا بایں معنیٰ ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد ہے۔ اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخیر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں پھر مقام مدح میں وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔"

WWW.NAFSEISLAM.COM
THE NATURAL PHILOSOPHY
OF AHLESUNNAT WAL JAMAAT

اور ص۲۸ پر یوں ہے۔

"اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔"

تحذیر الناس کی یہ وہ عبارات ہیں جن کے رد میں علماء بر صغیر نے بکثرت کتب تحریر فرمائیں۔ ان عبارات پر ہی علماء عرب و عجم نے حکم کفر صادر فرمایا۔ دیکھو حسام الحرمین و الصوارم الہندیہ وغیرہ

اعتراف حقیقت

دیوبندی حکیم الامت مولوی اشرف علی صاحب تھانوی لکھتے ہیں :

"جس وقت سے مولانا (قاسم نانوتوی) نے تحذیر الناس لکھی ہے۔ کسی نے ہندوستان بھر میں مولانا (نانوتوی) کے ساتھ موافقت نہیں کی بجز

مولانا عبدالحئی صاحب کے:

(الافاضات الیومیہ جلد چہارم ص۵۸ زیر ملفوظ ۹۲۷)

ہندوستان بھر کے علما کی عدم موافقت کے بعد چاہیئے تو یہ تھا کہ نانوتوی صاحب اپنی زندگی میں اپنا توبہ نامہ چھاپ دیتے۔ یا پھر اکابر و مشاہیر علما ء عرب و عجم کا فتویٰ بصورت "حسام الحرمین" سامنے آنے کے بعد عبارات تحذیر الناس کی تاویلات نہ کی جاتیں مگر اب تک ایک طرف تو مذموم تاویل کی جارہی ہے۔ اور دوسری طرف اب مکتبہ راشد کمپنی دیوبند کی طرف سے شائع ہونے والے تحذیر الناس کے نئے ایڈیشن میں مؤخر الذکر ص۲۸ کی عبارت کو بدل کر کھلم کھلا تحریف کا ارتکاب کیا گیا ہے ملاحظہ ہو!

تحذیر الناس میں تحریف

NAEEZISLAM.COM
OF AHLESUNNAT WAL JAMAAT

تحذیر الناس ص۲۸ کی پرانی اصل عبارت قدیم ایڈیشنوں میں یوں ہے۔

"اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔" (تحذیر الناس ص۲۸)

لیکن اس عبارت سے توبہ و رجوع کی بجائے دیوبندیوں نے یہ نیا چکر چلایا ہے کہ اصل عبارت کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیا۔ ملاحظہ ہو نئی عبارت یہ ہے۔

"اگر بالفرض آپ کے زمانہ میں یا بالفرض آپ کے بعد بھی کوئی نبی فرض کیا جائے تو بھی خاتمیت محمدی میں فرق نہ آئے گا۔"

(تحذیر الناس ص۲۲ شائع کردہ مکتبہ رشید کمپنی دیوبند یو۔پی)

عبارت میں نبی پیدا ہو کی جگہ نبی فرض کیا جائے کر دیا۔

اس کارستانی سے ثابت ہوا کہ یہ عبارت خود علمائے دیوبند کے نزدیک بھی کفر ہے لیکن وہ اپنے بانی مذہب کی تکفیر نہیں کرنا چاہتے۔ اس لیئے عبارت ہی تحریف کر ڈالی۔ اور ممکن ہے ابھی آئندہ ایڈیشنوں میں مزید تحریف ہو۔ حفظ الایمان و تحذیر الناس کی ان تحریفات سے ثابت ہوا کہ ان کتب کی اصل عبارات خود اہل دیوبند کے نزدیک بھی

قابلِ اعتراض اور تنقیصِ شانِ رسالت و انکارِ ختمِ نبوت پر مبنی ہیں۔ مگر چونکہ اپنے ہیں۔ اس لئے تکفیر کے حکمِ شرعی سے احتراز کیا جاتا ہے۔ مگر بغیر توبہ و تجدیدِ ایمان محض تحریف سے تو عند اللہ ان کی ذات بری الذمہ نہیں ہو سکتی۔

تضادات

ہمیں اختصار مانع ہے۔ ورنہ "حفظ الایمان" کی عبارت کی طرح "تحذیر الناس" کی اس عبارت کی بھی مختلف النوع و متضاد تاویلات کو مفصل بیان کیا جاتا۔ قارئین کرام و منصف مزاج اہل علم چاہیں تو تصنیف یمانی "مناظرہ اوری کی دیوبندی داستان" "چراغ سنت" "عبارات اکابر" "الشہاب الثاقب" "المہند" سے اس عبارت پر دیوبندی تضادات ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

WWW.NAFSEISLAM.COM "THE TREASURE OF KNOWLEDGE" OF AHLESUNNAT WAL JAMAAT

لرزہ خیز انکشاف و سنسنی خیز دھماکہ

ایک طرف تو آج کل بعض علماء دیوبند عبارات تحذیر الناس کی لایعنی بے معنی تاویلات کر کے اس کو عین اسلام و عین ایمان قرار دینے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ دوسری طرف دیوبندی حکیم الامت تھانوی صاحب نے یہ انکشاف کیا ہے کہ تحذیر الناس کے کفر سے مولانا نانوتوی کلمہ پڑھ کر دوبارہ مسلمان ہو گئے تھے۔ تھانوی صاحب ہی کی زبانی سنئے لکھتے ہیں

تحذیر الناس کی وجہ سے جب مولانا (نانوتوی) پر فتوے لگے تو جواب نہیں دیا۔ بلکہ یہ فرمایا کہ کافر سے مسلمان ہونے کا طریقہ بڑوں سے یہ سنا ہے کہ کلمہ پڑھنے سے کوئی مسلمان ہو جاتا ہے۔ تو میں کلمہ پڑھتا ہوں۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

(الافاضات الیومیہ جلد ۴ صفحہ ۲۹۳ زیر ملفوظ نمبر ۴۵۰)

اب جو لوگ اس عبارت کی تاویل میں دن رات ایک کئے ہوئے ہیں۔ وہ گویا کفر کی حمایت و تاویل کر رہے ہیں۔

مولوی محمد احسن نانوتوی کی توبہ

یہ صاحب بھی اکابر دیوبند میں ایک اہم مقام رکھتے ہیں۔ یہ صاحب بھی تحذیر الناس کی عبارت سے تحریری توبہ کر چکے ہیں۔ ان کی کہانی ان کی اپنی زبانی سنیئے۔ فرماتے ہیں۔

"مولوی نقی علی خاں (والد ماجد اعلیٰحضرت فاضل بریلوی قدس سرہٗ) نے اثر ابن عباس کی صحت تسلیم کرنے کی وجہ سے مولانا محمد احسن نانوتوی کی تکفیر کی۔ مولانا محمد احسن نے آخر میں مولوی نقی علی خاں کے ایک ساتھی رحمت حسین کو یہ لکھا بجناب مخدوم و مکرم بندہ دام مجدہم پس از سلام مسنون التماس ہے۔ مگر مولوی (نقی علی خاں) صاحب نے برمسافر نوازی غلطی تو ثابت نہ کی۔ اور نہ مجھ کو اس کی اطلاع دی۔ بلکہ اول ہی کفر کا حکم شائع فرما دیا۔ اور تمام بریلی میں لوگ اس طرح کہتے پھرے خیر میں نے خدا کے حوالے کیا۔ اگر اس تحریر سے میں عنداللہ کافر ہوں تو توبہ کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ قبول کرے۔ زیادہ نیاز (عاصی محمد احسن عفی عنہ) کتاب مولانا محمد احسن نانوتوی صفحہ ۸۹ بحوالہ تنبیہ الجہال صفحہ ۱۶)

نوٹ:۔ اس کتاب کا تعارف قاری محمد طیب مہتمم دیوبند نے خود تحریر کیا ہے۔ جو کتاب کی صحت اور اس کے معتبر ہونے کی دلیل ہے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM
THE NATURAL PHILOSOPHY

دربارۂ تکفیر فیصلہ کن بیان

"اگر مولانا احمد رضا خاں صاحب کے نزدیک بعض علمائے دیوبند (مولوی قاسم نانوتوی، مولوی رشید گنگوہی، مولوی خلیل احمد انبیٹھوی، مولوی اشرف علی تھانوی) واقعی ایسے ہی تھے جیسا کہ انہوں نے انہیں سمجھا تو خاں صاحب پر ان علمائے دیوبند کی تکفیر فرض تھی۔ وہ ان کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے"۔

(اشد العذاب صفحہ ۱۳ از مولوی مرتضیٰ حسن در بھنگی چاند پوری ناظم تعلیمات مدرسہ دیوبند)

اس واضح اعتراف کے بعد تکفیر کا شرعی حکم واضح کرنے والے خود تر س علماء کے خلاف معاندانہ پراپیگنڈہ ختم ہو جانا چاہیے۔ کیونکہ جن توہین آمیز گستاخانہ عبارات کو علمائے اہل سنت کفر قرار دیتے ہیں۔ ان کو متضاد تاویلات کے نتیجہ میں، عدم واقفیت و بے خبری کے عالم میں الغرض کسی نہ کسی طرح ان عبارات کو وہ خود بھی کفر سمجھتے ہیں جیسا کہ ہم نے مفصل بحوالہ کتب اکابر دیوبند ثابت کیا ہے۔ اور تمام حوالہ جات اکابر دیوبند کی اپنی معتبر و مستند کتب سے نقل کیے ہیں۔ مولا عزوجل ضد و عناد سے بچائے اور قبول حق کی توفیق رفیق فرمائے آمین۔